34597-غالب طور پر حرام كام ميں استعمال ہونے والی اشياء كی مرمت كرنے كا حكم

سوال

كيا ٹيلی ويژن، ٹيپ ريكارڈر، ويڈيو، اور رسيور مرمت كرنا حلال ہيں يا حرام ؟

پسندیدہ جواب

يہ آلات اور اشياء جس طرح حرام كام ميں استعمال ہوتی ہيں، اسی طرح مباح اور جائز كاموں ميں بھی استعمال ہوتی ہيں، ليكن غالب اور اكثر طور پر حرام كاموں ميں ان كا استعمال زيادہ ہے، مثلا ننگی اور بے حيا فحش تصاوير، اور موسيقی اور گانے وغيرہ سننا.

اس ليے ان كی مرمت كرنی صحيح نہيں، ليكن صرف ان لوگوں كے ليے يہ ايشاء مرمت كی جا سكتی ہيں، جن كے بارہ ميں علم اور يقين يا پھر غالب گمان يہ ہو كہ وہ انہيں حلال اور مباح كام ميں استعمال كرتے ہيں، ليكن جن كے متعلق يہ علم ہو، يا پھر غالب ظن يہ ہو كہ وہ ان اشياء كو حرام اور غلط كاموں ميں استعمال كرينگے، ان كی اشياء مرمت كر كے ان كی معاونت كرنا جائز نہيں، كيونكہ فرمان باری تعالی ہے :

{اور تم گناہ و برائی اور ظلم و زيادتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو، اور اللہ تعالی سے ڈر جاؤ بلاشبہ اللہ تعالی سخت سزا دينے والا ہے}.المائدۃ(2).

مستقل فتوی كميٹی سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا :

ميں الیكٹرك انجينئر ہوں، ميرا كام ريڈيو، ٹيلی فون، اور ويڈيو وغيرہ صحيح كرنا ہے، مجھے فتوی ديں كہ آيا ميں يہ كام جاری ركھوں يا نہ ؟

يہ علم ميں ركھيں كہ يہ كام چھوڑنے كی بنا پر مجھے بہت زيادہ نقصان ہو گا، اور ميرا سارا تجربہ جو ميں نے اپنی زندگی ميں سيكھا ہے وہ سب ضائع ہو جائے گا، اور اسے چھوڑنے ميں بہت ضرر بھی ہو گا ؟

كميٹی كا جواب تھا :

كتاب و سنت كے شرعی دلائل اس پر دلالت كرتے ہيں كہ مسلمان شخص پر حلال اور پاكيزہ كمائی كرنے كی حرص ركھنا واجب اور ضروری ہے، لہذا آپ كوئی ايسا كام تلاش كريں جس كی كمائی اچھی اور پاكيزہ ہو.

اور جو كام آپ نے ذكر كيا ہے اس كی كمائی كے متعلق گزارش ہے كہ يہ طيب و پاكيزہ نہيں؛ كيونكہ يہ اشياء غالبا حرام كاموں ميں ہی استعمال كی جاتی ہيں. اھ

ديكھيں : فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (420/14).

واللہ اعلم .